REGD. No. L. 5254

94

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

یوم پنجشنبہ — فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ — ۳۰ ظہور ۱۳۴۱ھش — ۳۰ اگست ۱۹۶۲ء — نمبر ۲۰۰

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ نخلہ —

نخلہ ۲۸ اگست بوقت ۱۰½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف کی تکلیف زیادہ رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ (ارشاد نبوی)

# دیارِ مغرب میں ایک اور خانۂ خدا کی تعمیر

## مرکزِ شرک سے آوازۂ توحید اٹھا ⁂ دیکھنا دیکھنا مغرب سے ہے خورشید اٹھا (کلام محمود)

### امریکہ، انگلینڈ، ہالینڈ اور جرمنی کی مساجد کے بعد یورپ کے قلب یعنی سوئٹزرلینڈ میں مسجد کا سنگِ بنیاد

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

(۱) ہمارے اولوالعزم امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فضائے عالم کو صدائے توحید سے معمور کرنے کے لئے دنیا کے گوشے گوشے میں مساجد تعمیر کروانے کا عزم صمیم فرمایا ہوا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے افریقہ اور مشرق بعید کے طول و عرض میں مساجد کے قیام کے ساتھ ساتھ امریکہ اور یورپین ممالک میں بھی خدا تعالیٰ کے گھر بنوانے کی توفیق سعید مل چکی ہے جن کی تعداد تقریباً پونے تین سو ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۲) اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کے عین قلب یعنی سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں اللہ تعالیٰ کے گھر کی بنیاد رکھ دی گئی ہے جس پر اخراجات کا اندازہ چار لاکھ روپیہ کے قریب ہے۔ اس میں سے سوا لاکھ روپے کی رقم فراہم کرنے کا بیڑہ بیرونی ملکوں کے مخلص احباب نے اٹھایا ہے گویا پونے تین لاکھ روپیہ کی رقم خطیر کا فراہم کرنا پاکستانی جماعتوں کا ایک مقدس فرض ہے جس کی بجا آوری میں مجھے امید ہے بلکہ یقین ہے کہ ہر فرد جماعت مسابقت علی الخیرات کی روح کے ساتھ کام کریگا۔

(۳) میرے نزدیک کوئی احمدی اس امر کا محتاج نہیں کہ اس پر یورپین ممالک میں مسجد کی اہمیت واضح کی جائے۔ ۱۹۵۲ء کی مجلس مشاورت میں ہمارے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے حسب ذیل الفاظ ہر احمدی کے کان میں گونج رہے ہوں گے:۔

"یورپین ممالک میں مسجد تبلیغ کا ایک ضروری حصہ ہے"

اور اسی طرح ہر احمدی کو اپنے محسن اعظم سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم الشان بشارت پر پورا پورا یقین ہے۔

مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ

پس میں اپنے جملہ بھائیوں اور بہنوں سے پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ اس صدقہ جاریہ میں دل کھول کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے مورد بنیں۔

(۴) نقد چندہ یا وعدہ خواہ کتنی ہی قلیل رقم پر مشتمل ہو شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائیگا۔ اس مد کی جملہ نقد رقوم مرکزی خزانہ ربوہ میں اور وعدہ جات وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ کے دفتر میں ارسال فرمائے جائیں:۔

### مسجد میں نام کندہ کروانے کے لئے اقل ترین شرح چندہ

چونکہ اس مسجد کی تعمیر پر پہلی یورپین مساجد کی نسبت کہیں زیادہ خرچ کا اندازہ ہے۔ اس لئے اس میں نام کندہ کروانے کے خواہشمندوں کیلئے کم از کم معیار قربانی ۳۰۰ روپیہ مقرر کیا جاتا ہے۔

اللّٰھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

مرزا مبارک احمد وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ اگست ۶۲ء

# اخوّتِ مومنانہ کا عالمگیر احیاء

"سلوک و تصوف" کے زیر عنوان صدق جدید ۱۰ اگست ۶۲ء صفحہ ۱۰ پر جناب صوفی نذیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

"اب پیچھے پلٹ کر دیکھتا ہوں تو تنوع سلسلۂ خورد و کلاں ابتدائی ذکر و اصلاح قلبی و اصلاح نفسی تک سے بے خبر۔ اگر فی الجملہ باخبری ہے بھی تو مریدین کے قلب و نفس میں ذکر کے القاء کے فن سے یکسر ناآشنا صرف باپ دادا کے نام سے گرمیٔ محفل کا نام سلوک ہے۔ مجددی سلسلے کے دس بیس شیوخ شاید اب بھی ایسے تلاش کرنے پر مل جائیں کہ وہ ذکر کو قلب و نفس میں القا کر سکیں۔ مگر اس کے ساتھ احوال و مواجید کے اس درجہ اعتبارات اضافہ کر دئے گئے ہیں کہ اصل کام پھر بھی جوں کا توں باقی رہ جاتا ہے حالانکہ ذکر قلب و نفس کے بعد انہیں محرکات کے ساتھ سالک بطور خود ان محرکات کو بواسطۂ دعا و ربط دیگر پیر صاحب کے ہسپتال سے باہر ہو جاتا ہے اور وہ حالت ہو جاتی ہے کہ جسے شیخ جیلی "فتولاہ الحق برحمتہ" کہتے ہیں۔ اب صحیح بات اور بے خطر طریق عمل صرف یہ ہے کہ ایک طرف دعا اور دوسری طرف صرف اتباع نبوی کو سامنے رکھ لیا جائے۔ بلاشک و شبہ تقلید فقہی ہو یا پیری مریدی کی برہمن گردی ہو۔ دونوں میں سے ایک کی بھی ضرورت کیا بعض وقت گنجائش تک نہیں رہتی۔ یہ ہے اخوت مومنانہ کے عالمگیر احیاء کی روحانی ترکیب۔ مگر مجال ہے کہ صدیوں کی بدذوقی اس طرف متوجہ ہونے دے"۔

(صدق جدید ۱۰ اگست ۶۲ء صفحہ ۱۰)

صدقی صاحب کا یہ کہنا تو درست ہے کہ تقلید فقہی "پیری مریدی اور" برہمن گردی" جو اس وقت مسلمانوں میں رائج ہو چکی ہے اسلام کا احیاء نہیں کر سکتی مگر آپ نے اس سے جس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ

دونوں میں سے ایک کی بھی ضرورت کیا بعض وقت گنجائش تک نہیں رہتی یہ ہے اخوت مومنانہ کے عالمگیر احیاء کی روحانی ترکیب وغیرہ۔

اگر اس سے آپ کا یہ مطلب ہے کہ مومنانہ اخوت کو بیدار کرنے کے لئے کسی راہنمائی کی اب ضرورت نہیں تو آپ کو یقین کر لینا چاہیئے کہ

"ترسم کہ نہ رسی بکعبہ اے اعرابی
کیں راہ کہ تو میروی بترکستان است"

یہ بات الٰہی نظام کے بالکل خلاف ہے۔ اگر پیری مریدی اور فقہی تقلید نے اسلام کو نقصان پہنچایا ہے تو اسکی وجہ یہی ہے کہ خود ساختہ مصلحین نے مسلمانوں کو الٰہی پروگرام کے صراط مستقیم سے گمراہ کئے رکھا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ صدیوں کی بدذوقی صراط مستقیم کی طرف متوجہ نہیں ہونے دیتی جو صرف مجددین کا طریق ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق امت مرحومہ کی رہنمائی کی کوشش کی جن کی طفیل ہی آج جو اسلام کا بچا کچا حال ہم دیکھتے ہیں موجود ہے۔

---

## اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی ایک عظیم فتنہ ہے

شیعہ ہفت روزہ "رضاکار" مورخہ ۲۴ اگست ۶۲ء کی ایک خبر ملاحظہ ہو:۔

"مطالبہ:۔ لاہور ۲۰ اگست۔ گزشتہ شب انجمن میلاد النبیؐ کے زیر اہتمام چوک نواب صاحب میں میلاد النبیؐ کے دس ہزار کے اجتماع میں جس کی صدارت آنریبل ملک قادر بخش صاحب وزیر خوراک کر رہے تھے۔ حضرت مولانا ملک مہدی حسن صاحب قبلہ علوی ناظم اعلیٰ شیعہ جمعیۃ العلماء پاکستان نے خطبہ استقبالیہ میں اس امر پر کہ موجودہ وزارت میں کسی شیعہ نمائندہ کو نہیں لیا گیا اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

تشکیل پاکستان اور استحکام مملکت میں جب شیعوں کی خدمات کسی فرقہ سے کم نہیں تو پھر کس قدر مقام تعجب ہے کہ موجودہ وزارت میں کسی شیعہ کو شامل نہیں کیا گیا۔

آپ نے فرمایا کہ پاکستان کی پندرہ سالہ زندگی میں کوئی وزارت ایسی پیش نہیں کی جا سکتی جس میں کوئی شیعہ نمائندہ نہ ہو۔ موصوف نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ شیعہ نمائندگی اس لئے بھی لازمی اور ضروری ہے کہ شیعوں کی دوسرے مسلمان بھائیوں سے الگ مذہبی خصوصیات بھی ہیں جن کی ترجمانی و تحفظ کی ضرورت ہے۔ آپ نے صدر مملکت سے مطالبہ کیا کہ:۔

وہ شیعہ وزیر نامزد فرما کر سابقہ روایات کو بحال رکھیں۔

حاضرین نے بڑے جوش و خروش سے ہاتھ اٹھا کر اس مطالبے کی تائید کی"۔

(رضاکار ۲۴ اگست ۶۲ء صفحہ ۳)

اسلام میں سیاسی پارٹی بازی اسی لئے ممنوع ہے کیونکہ مختلف فرقے اسی طرح اپنی جدا جدا نمائندگی کے خواہاں ہوں گے۔ اگر شیعوں کا یہ مطالبہ پورا کر دیا جائے تو دیوبندی اہل حدیث اور بریلوی حضرات بھی یقیناً اپنی جدا جدا نمائندگی کے مطالبات کریں گے اور پھر ہندو ہیں جن کی تعداد پاکستان میں کسی طرح شیعوں سے کم نہیں۔ پھر عیسائی ہیں۔ سب کی نمائندگی وزارت میں ضروری ہو جائے گی۔

اس سے پاکستان کا ہر خیر خواہ یہی نتیجہ نکال سکتا ہے کہ جو لوگ پاکستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے کے لئے داعی بنے ہوئے ہیں وہ اس غریب ملک کو (نعوذ باللہ) کس بھاڑ میں جھونکنے کی کوشش کر رہے ہیں

ذیل میں ہم معاصر ہفت روزہ "اقدام" میں سے ایک فاضلانہ مضمون کا ایک ذرا طویل اقتباس درج کرتے ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ خود اسلام کے نام پر پارٹی بازی کو کس طرح سمجھتا ہے:۔

"آئینِ قرآن کی رو سے سیاست دین سے علیحدہ کوئی شے نہیں۔ یہ مغربی جمہوریت کی خود ساختہ اصطلاح ہے۔ خود ساختہ اصطلاح کا عمل دخل وہیں ہوتا ہے جہاں قانون بھی خود ساختہ ہو۔ اسلام کا آئین خدا کی طرف سے عطا کردہ ہے خود ساختہ نہیں لہٰذا اسلامی مملکت میں خود ساختہ اصطلاح یعنی سیاست کا وہ تصور جو مغربی جمہوریت کی پیداوار ہے سرتاپا باطل ہے۔ اس اعتبار سے ایک اسلامی مملکت میں سیاسی پارٹیاں دراصل دینی پارٹیاں کہلائیں گی۔ قرآن کی رو سے شیعہ، سنی، حنفی، مالکی، حنبلی شافعی، دیوبندی، بریلوی، مسلم لیگ، جماعت اسلامی، نظام اسلام پارٹی، مجلس احرار خاکسار تحریک اور جمعیۃ العلماء سب دینی پارٹیاں یعنی مذہبی فرقے اور سیاسی پارٹیاں خود ساختہ اصطلاحیں ہیں جو لفظوں کا چکر Juggery of words ہے۔

اب آگے بڑھئے اور دیکھئے کہ قرآن حکیم دینی پارٹیوں (خواہ مذہبی فرقے ہوں یا سیاسی پارٹیاں) کے متعلق کیا کہتا ہے:۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً و لا تفرقوا (۳/۱۰۴)

تم سب کے سب مل کر اس ضابطہ خداوندی کو محکم تھامے رہو اور ٹکڑے ٹکڑے مت ہو جاؤ۔

اس آیت میں نہ تو مذہبی فرقوں کا ذکر ہے نہ سیاسی پارٹیوں کا اور نہ ہی ان دونوں میں کسی فرق کا۔ اللہ تعالیٰ نے بلا امتیاز دین میں گروہ بندی اور فرقہ بندی کا ذکر کیا ہے۔ اس تذکرہ کے ساتھ وحدت ملت کے دو اصول بیان کئے گئے ہیں۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً (یعنی یہ کرو) اور لا تفرقوا (نہی، یعنی یہ نہ کرو)۔ پہلے ٹکڑے میں لفظ جمیعاً سے مراد ہے کہ پوری کی پوری امت ایک طریق پر چلے اور دوسرے ٹکڑے میں یہ اضافہ کر دیا کہ اس امت کے ایک سے زیادہ طریقے نہیں ہو سکتے۔ اس میں کسی استثناء کی گنجائش نہیں۔ کیونکہ ملت ایک غیر منقسم وحدت Indivisible Unit ہے۔ ملت ایک جسم ہے جس طرح جسم کے ٹکڑے کر دینے سے انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح ملت کے ٹکڑے کر دینے سے دین زندہ نہیں رہ سکتا۔

(ہفت روزہ اقدام لاہور ۱۹ اگست ۶۲ء صفحہ ۱۲)

اس فاضلانہ مضمون کے مندرجہ بالا اقتباس کے مطالعہ سے ایک مسلمان کو سمجھ آ جانی چاہیئے کہ اسلام کے نام پر پارٹی بازی منع ہے اور کیوں منع ہے۔ اب جو شخص اس طرح کی سیاسی پارٹی بنا کر فخر کرتا ہے اسکو پاکستان اور اسلام کا خیر خواہ سمجھا جائے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

## تقریب شادی

ربوہ ۔۔۔ مورخہ ۲۶ اگست کو ڈاکٹر قریشی محمد اکرم صاحب کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ آپ مکرم قریشی عبد العزیز صاحب میڈیکل پریکٹیشنر (ریٹائرڈ) کے بڑے بیٹے اور مکرم قریشی عبد الرشید صاحب نائب وکیل الدیوان کے ماموں ہیں اور ان کا نکاح رضیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم میاں نذر محمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور کے ساتھ طے پایا تھا۔ برات ساڑھے آٹھ بجے صبح ربوہ سے لاہور روانہ ہوئی اور اسی دن شب کو واپس آ گئی۔

اگلے روز مورخہ ۲۷ اگست کو بعد نماز مغرب قریشی عبد الرشید صاحب کے مکان پر وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور دیگر بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔

دار الافتاء ربوہ

# چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل ناظم افتاء ربوہ

سوال۔ فجر کی اذان کے بعد اور سنتیں ادا کرنے سے پہلے نوافل پڑھے جا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب۔ فجر طلوع ہونے اور اذان ہو جانے کے بعد عام نوافل پڑھنا درست نہیں۔ اس وقت صرف دو رکعت سنت فجر پڑھنی چاہیئے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی ثابت ہے۔ اور ائمہ اربعہ کی رائے بھی یہی ہے۔

(اوجز المسالک صلہ ۴)

سوال۔ وتر ادا کرنے کے بعد نوافل پڑھے جا سکتے ہیں یا نہیں اور اگر نوافل پڑھے جا سکتے ہیں تو کیا دوبارہ وتر پڑھنے ضروری ہیں۔

جواب۔ عشاء کی نماز اور وتر پڑھنے کے بعد طلوع فجر سے پہلے نوافل پڑھے جا سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شرعی روک نہیں تاہم بہتر یہی ہے کہ نوافل وتر کی نماز سے پہلے ادا کئے جائیں۔ اور رات کی نفلی نماز کا اختتام وتر پر کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے اجعلوا اخر صلواتکم من اللیل وترًا کہ رات کی آخری نماز وتر ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی عشاء کی نماز کے ساتھ ہی وتر پڑھ لے اور پھر تہجد کے وقت اٹھ کر نوافل پڑھے۔ تو ضروری نہیں کہ وہ دوبارہ وتر بھی پڑھے۔ حضرت ابوبکرؓ اور کئی جلیل القدر صحابہؓ کا یہی مسلک تھا کہ وہ بعد میں دوبارہ وتر پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔ ہاں حضرت ابن عمرؓ اور چند ایک دوسرے علماء کی رائے یہ ہے کہ پچھلی رات نوافل پڑھنے کے بعد دوبارہ وتر کی نماز پڑھنا مستحسن ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ پچھلی رات اٹھ کر وضو کے بعد صرف ایک رکعت پڑھے یہ رکعت رات کے پہلے حصہ میں پڑھی ہوئی وتر کی ایک رکعت کے ساتھ مل کر دو رکعت نفل یعنی دوگانہ بن جائے گی۔ اس کے بعد اور نوافل پڑھے اور پھر آخر میں دو رکعت کے ساتھ ایک رکعت مزید پڑھ کر اسے وتر بنا لے۔ چنانچہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔

اگر میں سونے سے پہلے وتر پڑھ لوں اور پھر رات کے آخری حصہ میں تہجد کے لئے اٹھوں تو پہلے میں ایک رکعت پڑھتا ہوں اس طرح رات کے پہلے حصہ کے وتر کو شفع یعنی دوگانہ بنا لیتا ہوں۔ پھر دو دو رکعت کر کے نفل پڑھتا رہتا ہوں اور آخر میں ایک رکعت وتر پڑھتا ہوں (مسند احمد) اسی طرح حضرت علیؓ کی روایت ہے۔

الوتر ثلاثة انواع فمن شاء ان يوتر اول الليل اوتر فان استيقظ فشاء ان يشفعها بركعة ويصلي ركعتين ركعتين حتى يصبح ثم يوتر فعل وان شاء ركعتين حتى يصبح وان شاء آخر الليل اوتر (مسند امام شافعی)

یعنی وتر پڑھنے کی تین صورتیں ہیں۔

اوّل۔ یہ کہ رات کے پہلے حصہ میں ہی وتر پڑھ لے اور پھر بعد میں تہجد کے لئے اٹھے۔ تو صرف نماز تہجد ہی پڑھے اور دوبارہ وتر نہ پڑھے۔

دوئم۔ یہ کہ سو کر اٹھنے کے بعد ایک رکعت پڑھ کر پہلے وتر کو شفع یعنی جفت بنا لے۔ پھر دو دو رکعت تہجد پڑھتا رہے۔ اور آخر میں پھر ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

سوئم۔ یہ کہ وتر کی نماز سونے سے پہلے نہ پڑھے۔ بلکہ تہجد کے بعد آخر میں وتر پڑھے۔

جو بزرگ رات کے آخری حصہ میں دوبارہ وتر پڑھنے کو پسند نہیں کرتے ان کے دلائل یہ ہیں۔

(الف) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا کبھی نہیں کیا۔

(ب) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ ایک رات میں دو دفعہ وتر نہ پڑھے جائیں اور صورت مذکورہ میں تو ایک طرح سے تین دفعہ وتر پڑھنے کی شکل بنتی ہے

(ج) یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک رکعت تو سونے سے پہلے پڑھی جائے۔ اور پھر درمیان میں انسان سو جائے، پیشاب پاخانہ کرے، باتیں کرے۔ وضو کرے اور پھر ایک رکعت پڑھے اور وہ پہلے پڑھی ہوئی رکعت کا حصہ بن کر دو رکعت کی ایک نماز یعنی دوگانہ شمار ہو۔ اصول نماز میں ہمیں اسکی کوئی مثال نہیں ملتی۔

(د) آخری نماز وتر ہونے کا حکم عمومی ہے لازمی نہیں۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بعض اوقات وتروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ جیسا کہ ترمذی، مسلم اور ابوداؤد میں تصریح ہے۔ پس ضروری نہیں کہ رات کی آخری نماز کو وتر بنانے کے لئے یہ حیلہ اختیار کیا جائے۔ تاہم اگر کوئی چاہے تو حضرت ابن عمرؓ کے مسلک کو اختیار کرتے ہوئے ایسا کر سکتا ہے۔

سوال۔ اگر وتر کی نماز کسی وجہ سے رہ جائے تو کیا اس کی قضا ضروری ہے

جواب۔ اگر بھول اور غلطی سے وتر کی نماز رہ جائے۔ تو اس کی قضا مستحسن ہے۔ لیکن ضروری نہیں۔ اور اگر کوئی قضا کرے، تو یہ قضا طلوع فجر کے بعد اور فجر کی نماز سے پہلے بھی ہو سکتی ہے اور اس کے بعد بھی اس کے لئے نہ کوئی مدت مقرر ہے نہ وقت۔

(اس قسم کی روایات ابوداؤد اور ترمذی میں آتی ہیں۔ نیل الاوطار صہ ۳۸/۳)

## نماز میں راگ کا استعمال

ایک شخص نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھا۔ کہ مجھ میں خود بخود یہ ملکہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اگر کوئی گاتا ہو۔ تو وہی لے میں فوراً نقل اتار سکتا ہوں۔ میں اس ملکہ سے فائدہ اٹھا کر نماز اور دعا سوز و گداز پیدا کرنے میں مدد لیتا ہوں۔ اور دھیمی آواز سے اسکو استعمال کر لیتا ہوں مگر اس وجہ سے کہ کہیں صراط مستقیم کو نہ چھوڑ بیٹھوں استدعا کرتا ہوں۔ کہ براہ کرم مجھے آگاہ فرمایا جائے کہ میں راگ و اشعار وغیرہ سے کہاں تک فائدہ اٹھا سکتا ہوں۔

حضور نے فرمایا:۔

"راگ کا استعمال کرنا نماز اور دعا میں مکروہ ہے، نماز کے علاوہ بھی راگ برا اثر ڈالتا ہے۔ اس سے قوت فہم و فراست باطل

# قافلہ قادیان کے لئے حکومت کو ماہ جون میں درخواست بھجوا دی گئی تھی

## خواہشمند احباب میرے دفتر میں جلد درخواستیں بھجوا دیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کے ذریعہ میرے دفتر سے درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ اس دفعہ قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ہوگا۔ اور قافلہ کی روانگی (بشرط منظوری) انشاء اللہ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے ہوگی اور واپسی از قادیان انشاء اللہ ۲۲ دسمبر کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں ؛

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ میرے دفتر سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطالبہ کو انف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے ؛

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آ سکے نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانیکا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔ اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

(۲) ہر درخواست پر صدر مقامی جماعت یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے۔

(۳) گورنمنٹ کے ملازمین کیلئے ضروری ہے کہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کریں۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں۔ تا کہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواست مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد۔ ناظر خدمت درویشاں ربوہ)

ہو جاتی ہے مگر خوش الحانی منع نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کی دعاؤں میں سوز و گداز پیدا ہوتا تھا یا نہیں اگر ان میں پیدا ہوتا تھا تو اب بغیر راگ کیوں نہیں ہو سکتا۔

(الفضل ۱۲؍اکتوبر ۱۹۴۳ء)

سوال:۔ بچوں کی پرورش اور تربیت کے اخراجات کا کون ذمہ وار ہے۔

جواب:۔ بچوں کی پرورش اور تربیت کے اخراجات کا ذمہ دار ان کا والد ہے اور اگر وہ اپنی اس ذمہ داری کو استطاعت اور موقع ملنے کے باوجود جان بوجھ کر ادا نہیں کرتا اور ان سے بے پرواہ ہے تو اسے حق ولایت نکاح سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

سوال:۔ نابالغی میں اگر والد نے نکاح کر دیا ہو تو کیا بالغ ہونے کے بعد لڑکی کو اختیار ہے کہ چاہے تو نکاح کو قائم رکھے اور چاہے تو انکار کر دے۔

جواب:۔ نابالغی اور بچپن میں کیا ہوا نکاح خواہ والد نے ہی کیوں نہ کیا ہو۔ لڑکیوں کی مرضی پر منحصر ہے۔ وہ اگر چاہیں تو اس نکاح کو بذریعہ قضاء رد کر سکتی ہیں اس صورت میں لڑکیوں کی مرضی کے مطابق کسی دوسرے کو جن میں ان کے ماموں بھی شامل ہیں ولیٔ نکاح مقرر کیا جا سکتا ہے۔

سوال:۔ اگر باپ نادار ہو تو کیا اس کے چھوٹے بچوں کی پرورش کا ذمہ دار بلا شرط ان کا دادا ہے یا اس کی ذمہ داری بھی استطاعت کے ساتھ مشروط ہے

جواب:۔ ہر ذمہ داری استطاعت کے ساتھ مشروط ہے۔ اگر کوئی ذمہ داری ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ عند اللہ اور عند الشرع معذور اور بری الذمہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعھا۔ اں یہ فیصلہ کہ کسی میں ذمہ داری اٹھانے کی استطاعت ہے یا نہیں۔ ذاتی فرائض و حقوق کی حد تک انسان کی اپنی قوت ایمانی و عقل تمیزی پر موقوف ہے اور دوسروں کے حقوق کے بارہ میں اس کا فیصلہ باہمی سمجھوتہ یا اس اقتدار کے ذریعہ حاصل کیا جائے گا جو عدالتی اور قضائی اختیار رکھتا ہے۔

سوال:۔ دادا اپنے پوتوں کی پرورش کا ذمہ دار ہے۔ کتاب اللہ اور سنت نبوی سے اس کا حوالہ پیش کیا جائے۔

جواب:۔ نادار اور ذاتی جائداد یا آمد نہ رکھنے والے بچہ کی پرورش اور اس کے ضروری اخراجات کی اولین ذمہ داری باپ پر ہے اگر باپ نہ ہو یا وہ غیر مستطیع اور معذور ہو تو پھر باپ کے بعد قریب تر وارث رشتہ داران اخراجات کے ذمہ وار ہوں گے جن میں پہلے ماں اور پھر دادا کا نمبر آتا ہے۔

قرآن کریم کا ارشاد ہے۔ والوالدات یرضعن اولادھن ...... وعلی الوارث مثل ذالک (بقرہ ع ۳۰ آیت ۲۳۳)

یعنی مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں (یہ ہدایت) ان کے لئے (ہے) جو دودھ پلانے (کے کام) کو (اس کی مقررہ مدت تک) پورا کرنا چاہیں اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ حسب دستور ان (دودھ پلانے والیوں) کا کھانا اور ان کی پوشاک ہے۔ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی کسی والدہ کو اپنے بچہ کے ذریعہ سے دکھ نہ دیا جائے اور نہ باپ کو اس کے بچہ کی وجہ سے (دکھ دیا جائے) اور وارث پر (بھی) ایسا ہی (کرنا لازم) ہے۔

پس اس تصریح کے مطابق بچہ کی پرورش کے اخراجات باپ پر ہوں گے اور اگر باپ نہ ہو یا اس میں استطاعت نہ ہو تو اس قسم کی ذمہ داری اس کے وارث رشتہ دار پر ہو گی۔

چنانچہ اسی آیت کی تفسیر میں حضرت امام احمد بن حنبلؒ۔ حضرت امام ابو ثورؒ اور ائمہ اہل بیت لکھتے ہیں۔ تجب النفقۃ لکل معسرٍ علی کلّ موسرٍ اذا کانت ملتھما واحدۃ و کانا یتوارثان۔

(نیل الاوطار ۶/۳۲۲)

یعنی ہر خوش حال و صاحب استطاعت اپنے تنگ دست ہم مذہب وارث رشتہ دار کے اخراجات کا ذمہ دار اور کفیل ہے۔

حنفی کہتے ہیں ان کان الوالد معسراً ..... وجب الانفاق علی اقارب الاولاد واقربھم الیھم امھم فان کانت موسرۃ امرت بالانفاق علیھم علی ان یکون ماانفقتہ دیناً علی الاب ...... فان لم تکن لھم ام موسرۃ وکان لھم جدٌ موسرٌ فانّ نفقتھم تجب علی جدھم

(فقہ مذاہب اربعہ ۴/۵۸۶)

یعنی اگر بچوں کا والد تنگ حال ہو لیکن ان کی ماں خوش حال اور صاحب المال ہو تو بچوں کے اخراجات کی وہ ذمہ دار ہو گی۔ ہاں یہ خرچ بچوں کے والد کے ذمہ قرض ہو گا جو اس کے مالدار ہونے پر واجب الادا ہو گا۔ لیکن اگر بچوں کی ماں بچوں کے اخراجات برداشت کرنے کی مالی استطاعت نہ رکھے تو پھر صاحب حیثیت دادا ان کے اخراجات کا ذمہ دار ہو گا۔

## غلط فہمیاں دور کرنیکا سامان

احمدیت سے متعلق لوگوں کے دلوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کا بڑا ذریعہ یہی ہے کہ لوگوں کو احسن طور پر احمدیت سے روشناس کرایا جائے۔

آپ دوسرے احباب کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا کر بھی انہیں احمدیت سے روشناس کرا سکتے ہیں اور ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کا سامان کر سکتے ہیں +

(مینیجر الفضل ربوہ)

## خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

## ۱۹-۲۰-۲۱؍اکتوبر ۱۹۶۲ء

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع مذکورہ بالا تاریخوں میں منعقد ہو رہا ہے۔ جیسا کہ آپ سب کو علم ہے۔ ہمارا اجتماع تربیتی اجتماع ہوتا ہے۔ یہ کوئی میلہ نہیں ہوتا۔ پس اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدام کو شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور ان ایام کو دعاؤں اور استغفار میں بسر کرنا چاہیئے۔ اور دینی تربیت کے حصول کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ قائدین مقامی۔ قائدین اضلاع اور قائدین علاقائی کی ذاتی شمولیت نہایت ضروری ہے۔ چونکہ یہ اجتماع اکتوبر کے آخری عشرہ میں ہو رہا ہے۔ اس لئے موسم کے مطابق بستر اور گرم کوٹ کی اشیاء ساتھ لانی ضروری ہیں۔ (مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## یہ امانت کس کی ہے

میری والدہ محترمہ حضرت سیدہ ام طاہر احمد رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے پاس کسی نے کچھ سونے کا زیور اور چند چاندی کی چیزیں رکھوائی تھیں۔ ان کی وفات کے بعد قادیان میں دو تین مرتبہ بذریعہ الفضل اعلان کروایا گیا تھا۔ مگر کسی نے توجہ نہیں دی۔ یہ چیزیں جس کسی کی ہوں نشانی بتا کر مجھ سے وصول کر لیں۔ ورنہ بیت المال صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا دی جائیں گی۔ سیکرٹریان لجنات سے بھی درخواست ہے کہ اپنے اجلاس میں بھی اعلان کر کے ممنون فرمائیں۔ والسلام (امۃ الجمیل)

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر

(۱۰)

پھر اسی طرح اخبار مدینہ لکھتا ہے :-

"ایم۔ اے زینو دیلیف نے ایک مخالف مذاہب اپیل شائع کی ہے جس میں ذیل کے الفاظ تھے وقت آئے گا تو ہم خداوند خدا سے بھی کشتی لڑیں گے۔ اور جہاں کہیں وہ ہم سے پناہ گزین ہوگا ہم اسے ہمیشہ کے لئے مغلوب اور مفتوح کر لیں گے صادق و مصدوق سید عالم کے ارشادات میں آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کے متعلق یہی روایت درج ہے کہ وہ خدا سے لڑنے کے لئے آسمان پر پتھر پھینکیں گے اور خیال کریں گے کہ ہم نے خداوند کو مار لیا" (اخبار مدینہ یکم فروری ۱۹۴۵ء)

مندرجہ بالا حوالہ جات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اب مسلمانوں کے نزدیک دجال اور یاجوج وماجوج کی وہ حقیقت نہیں جو گزشتہ تفاسیر میں بیان کی گئی بلکہ یاجوج وماجوج کی صحیح تفسیر وہ تھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے اور اب اسے تسلیم کیا جا رہا ہے۔

## عذاب جہنم منقطع ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رحمتی وسعت کل شیئ کی تشریح میں فرمایا کہ عذاب جہنم خطاکاروں کے لئے دائمی نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی محبت کے لئے پیدا کیا ہے اس جذبہ کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ گنہگاروں کو عذاب جہنم میں ڈالے گا اور پھر دوزخیوں پر ایک وقت ایسا بھی آئیگا کہ وہ اپنے امراض سے کلی شفایاب ہونے کے بعد عذاب سے نجات پائیں گے عام طور پر مسلمانوں میں یہ مشہور تھا کہ کفار کے لئے جہنم کی سزا دائمی ہے جو کافر جہنم میں داخل ہوگا خدا اسے جہنم سے کبھی باہر نہ نکالے گا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہنم کے منقطع ہونے کے متعلق قرآن پاک سے جو دلائل پیش کئے اس سے علماء کو آپ سے اختلاف رہا لیکن اب بعض اہل علم غور و تدبر کے نتیجہ میں آپ کی پیش کردہ حقیقت کو درست تسلیم کرنے لگ پڑے ہیں علماء میں سے سب سے پہلے جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی نے اس بات کو تسلیم کیا ہے آپ فرماتے ہیں "جمہور علماء کے مسلک کے خلاف میری رائے یہی ہے کہ عذاب جہنم دائمی اور ابدی نہیں" آپ لکھتے ہیں :-

"سیرت جلد چہارم کو جو اسلام کے اصول و عقائد پر ہے جس وقت پہلی دفعہ ناظرین کرام کے ہاتھوں میں دے رہا تھا میرا دل اضطراب کے عالم میں تھا کہ ایسے مشکل و پیچیدہ مسائل کے راستہ میں معلوم نہیں میرا قلم کہاں کہاں بہکا اور قدم نے کہاں کہاں ٹھوکر کھائی لیکن الحمد للہ والمنۃ کہ سوائے دوزخ کی ابدیت اور غیر ابدیت کے مسئلہ کے کہ جس میں جمہور کی رائے ہمارے ساتھ نہ تھی ہر مسئلہ میں اس کتاب کی تحریر کو مقبولیت عام حاصل ہوئی" (دیباچہ طبع ثانی سیرۃ النبی جلد چہارم صا [illegible])

پھر آپ "کیا دوزخ کی انتہا ہے" کے عنوان سے ایک طویل مقالہ تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"الغرض جب اس طیب پاکیزگی کا دور آئے گا تو گنہگاروں کو بھی نجات ملے گی اس لئے ہر گنہگار کے لئے دوزخ سے نکلنے کی مدت خواہ کتنی ہی طویل ہے مگر بہرحال اس کی انتہا ہے"

"لابثین فیہا احقابا" دوزخ میں صدہا سال تک پڑے رہیں گے لیکن بالآخر ان صدہا سال کا بھی ایک دن خاتمہ ہوگا اور خدا نے چاہا تو ان کو نجات ملے گی" (اسلام کی بنیادی حقیقتیں صـ ۵۳)

پھر اسی طرح محمد مظہر الدین صاحب صدیقی "اسلام کی بنیادی حقیقتیں" میں لکھتے ہیں :-

"خالق کائنات نے انسان کے دل میں اپنی اور اپنی صفات جمال کی محبت کا ایک نہایت ہی شدید اور طاقتور جذبہ رکھ دیا ہے جو اپنا اظہار چاہتا ہے جب تک انسان اس فطری جذبہ کا صحیح اور کامل اظہار نہ کرے وہ بے اطمینان اور بے قرار رہتا ہے انسان موت سے فنا نہیں ہوتا بلکہ اس زندگی کے بعد ایک دوسری زندگی ہے جہاں انسان اپنی محبت کے اس حصہ کی تکمیل کرتا ہے جو اس دنیا میں تکمیل پانے سے رہ گیا ہو موت کے بعد اسے اپنے غلط عمل کے اس سارے راستے پر واپس آنا پڑتا ہے تاکہ وہ اپنی غلط محبت سے نجات پاکر صحیح محبت کی ابتدا کرے اور اسے انتہا تک پہنچائے اس غرض کے لئے اسے دوزخ کی سختیوں کو جھیلنا پڑتا ہے جہاں وہ اپنے غلط اعمال کی سزا بھگت کر پاک ہوتا ہے" (اسلام کی بنیادی حقیقتیں صـ ۵۳)

مندرجہ بالا حوالہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مقالہ نویس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ انسان غلط اعمال کی سزا بھگت کر دوزخ میں پاک ہو جائیگا اور پاک ہونے کے بعد وہ جنت میں چلا جائے گا۔

## ان من امۃ الا خلا فیہا نذیر کی تفسیر

اسلام اپنے ماننے والوں کے سامنے یہ عظیم الشان اصول پیش کیا ہے کہ ہر قوم میں خدا تعالیٰ کے انبیاء گزرے ہیں اور ان کی تعظیم ہر مسلمان پر لازمی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اصل کو پیش نظر رکھتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان میں پیدا ہونے والا کرشن بھی خدا تعالیٰ کا برگزیدہ نبی تھا جس کی تعظیم مسلمانوں پر لازمی اور فرض ہے

عالم اسلام میں یہ بات سب سے پہلے مسیح موعود علیہ السلام نے ہی پیش کی ہے۔ جناب سید سلیمان صاحب ندوی نے آپ کی اس بات کو تسلیم کر کے آپ کے اس نظریہ کو درست مانا ہے آپ فرماتے ہیں :-

"تعلیم محمدی کے اصول کے مطابق یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دنیا کی بڑی بڑی قوموں اور ملکوں جیسے چین ایران اور ہندوستان میں بھی آنحضرت صلعم سے پہلے خدا کے نبی گزرے ہیں اسی لئے یہ تمام قومیں اپنے اپنے بزرگوں کی عزت کرتی ہیں اور اپنے دین و مذہب کو جن کی طرف منسوب کرتی ہیں ان کی صداقت اور راستبازی کا قطعی انکار کوئی مسلمان نہیں کر سکتا اسی بنا پر بعض علماء نے ہندوستان کے کرشن اور رام کو اور ایران کے زرتشت کو بھی اور بعض صاحبوں نے بدھ تک کو پیغمبر کہا ہے بہرحال امکان میں تو شک نہیں بلکہ یقین کے ساتھ ان ناموں کی تعیین بھی حد سے تجاوز کرنا ہے" (سیرت النبی جلد چہارم صـ ۵۹)

## فیضان نبوت

کتب سماوی پر ایمان لانے کے بعد چوتھا نہایت اہم رکن ایمان بالرسل ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت بدقسمتی سے مسلمان اس غلط فہمی میں مبتلا تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا تعالیٰ کا عظیم الشان انعام یعنی انعام نبوت جو پیدائش آدم سے لے کر نوع انسانی کو ان کا تعلق خدا سے مضبوط کرنے کے لئے ملتا رہا قطعی بند اور مسدود ہے اور کوئی شخص خواہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہی اس انعام کا پانے والا ہو۔ آئندہ تا قیامت نبی نہیں ہو سکتا ان کے نزدیک آئندہ امت محمدیہ میں اس انعام کے حاصل ہونے سے نہ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہی لازم آتی ہے بلکہ اس سے آپ کے بلند منصب خاتم النبیین کی بھی تنقیص ٹھہرتی ہے اس غلط فہمی کی ایک بہت بڑی وجہ یہ بھی کہ مسلمان بزعم خویش ایک آسمان سے نازل ہونے والے مسیح بنی اسرائیل اور مہدی کے انتظار میں تھے ان کا یہ خیال تھا کہ آخری زمانہ میں جب مسلمان تعلیم اسلامی سے روگردانی اختیار کر کے یہود و نصاریٰ کے مثیل بن کر دنیا میں رسوا ہو جائیں گے تو اس وقت خدا تعالیٰ اسلام کو از سر نو غالب کرنے کے لئے مسیح ابن مریم کو آسمان سے نازل فرمائے گا وہ نازل ہوتے ہی خونی مہدی کے ساتھ مل کر کفار کو بزور شمشیر مسلمان بنائیں گے اور دنیا بھر کی سلطنتیں یکے بعد دیگرے مغلوب ہو کر مسلمانوں کے قبضہ میں آ جائیں گی اور دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت کو بھی مسلمانوں کے مقابلہ میں دم مارنے کی بھی ہمت نہ ہوگی۔

## فیضان نبوت کا انکار اور اس کے خطرناک نتائج

آیت خاتم النبیین سے آنحضرت صلعم کے بعد باب نبوت کو مسدود قرار دے لینے کے بعد مسلمانوں نے اپنی خطرناک حالت کے پیش نظر آسمان کی طرف نظر امید اٹھائے ہوئے نہایت گریہ و زاری سے مسیح ابن مریم اور مہدی کو نازل ہونے کے لئے پکارتے ہوئے دعا کی کہ

آئیو لے آ زمانے کی امامت کیلئے
منتظر ہیں تیرے شیدائی زیارت کیلئے

عیسائی جو ہر لحظہ مسلمانوں کو نیچا دکھانے کی فکر میں تھے انہوں نے یہ دیکھ کر کہ آج مسلمان خود اپنے نبی کی قوت قدسیہ سے انکار کرتے ہوئے حضرت مسیح ابن مریم کی طرف امید لگائے بیٹھے ہیں تو انہوں نے آفتاب نبوت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں کو ذلیل و رسوا کرنے کیلئے یہ کہنا شروع کیا "دیکھو مسیح اور محمد میں کتنا عظیم الشان فرق ہے۔ مسیح کے لئے انجیل اور قرآن گواہی دیتا ہے کہ آخرت میں وجیہ ہے اور خدا نے اسے اپنے پاس اٹھا لیا ہے اور یہ عام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ مسیح اب تک آسمان میں زندہ موجود ہے پس اس سے ظاہر ہے کہ قرآن مسیح کو محمد پر اس امر میں بلند پایہ قرار دیتا ہے کیونکہ وہ آسمان پر ہے"۔ اسی طرح بعض نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ اب آخری زمانہ میں جب تمہارے عقیدہ کے مطابق تمہاری اصلاح بھی مسیح ہی کر سکتا ہے تو پھر تمہارے رسول کا فیضان دائمی کس طرح ہو سکتا ہے اس خطرناک عقیدہ کی وجہ سے ہزارہا مسلمان اسلام سے برگشتہ ہو کر حلقہ بگوش عیسائیت ہو گئے

## چندہ وقف جدید اور عہدیداران جماعت

امراء کرام۔ صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ چندہ وقف جدید کی جس قدر جمع شدہ رقوم ان کے پاس موجود ہوں وہ جلد از جلد مرکز میں بھیج کر مشکور فرما دیں

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

**ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے**

# چندہ تحریک جدید میں اضافے

امسال چندہ تحریک جدید گذشتہ سال کی نسبت پچاس ہزار روپے زائد فراہم کرنا ہے تاکہ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے کام میں مزید توسیع کی جا سکے اس کے پیش نظر مخلصین سلسلہ کے وعدوں میں اضافہ کی اپیل کی جا رہی ہے جن دوستوں نے پانچ یا پانچ سے زائد کے اضافے پیش کئے ہیں ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہیں قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے

| | نام | مقام | روپے |
|---|---|---|---|
| | الٰہی بخش صاحب | احمد آباد | ۵/ |
| | نذیر احمد صاحب گوجرہ | ″ | ۶/۵۰ |
| | نثار احمد صاحب | ″ | ۵/۱۲ |
| | محمود احمد صاحب | ″ | ۵/۱۲ |
| | مہر غلام محمد صاحب | بدین | ۵/۵۰ |
| | ملک عبد الحفیظ صاحب | ″ | ۱۰/- |
| | جلال الدین صاحب | ″ | ۱۹/- |
| | چوہدری کرامت اللہ صاحب | ″ | ۵/- |
| | اہلیہ صاحبہ | ″ ″ | ۵/- |
| | چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی | | ۱۹/- |
| | منشی دوست محمد صاحب | | ۵/۷۵ |
| | قریشی افتخار علی صاحب | حیدرآباد | ۲۰/- |
| | میر نور احمد صاحب تالپور | ″ | ۱۰/- |
| ۱۴ | چوہدری محمد اکرم صاحب | حیدرآباد | ۱۰/- روپے |
| ۱۵ | چوہدری محمد سعید صاحب | ″ | ۲۰/- ″ |
| ۱۶ | ″ بشیر احمد صاحب | ″ | ۱۰/- ″ |
| ۱۷ | ماسٹر عبد الرزاق صاحب | ″ | ۵/- ″ |
| ۱۸ | عبد المتین صاحب | ″ | ۵/- |
| ۱۹ | چوہدری جمیل احمد صاحب | ″ | ۵/- |
| ۲۰ | مرزا محمد اعظم بیگ صاحب | ″ | ۵/- |
| ۲۱ | نعیم افضل صاحب | | ۵/- |
| ۲۲ | محمود احمد صاحب | | ۵/- |
| ۲۳ | مرزا لطیف احمد صاحب | | ۵/- |
| ۲۴ | مجیب الرحمٰن صاحب | | ۵/- |
| ۲۵ | خان فضل الرحمٰن صاحب | | ۱۰/- |
| ۲۶ | بابو عبد الغفار صاحب | | ۵/- |

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

## سالانہ اجتماع انصار اللہ سے قبل

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے انعقاد کی تاریخیں قریب آ رہی ہیں مجلس انصار اللہ کے معین اضلاع ازعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس سے اپنے اپنے حلقہ کی مجالس کا مالی جائزہ لینا شروع فرما دیں تاکہ جب وہ سالانہ اجتماع میں شمولیت کی غرض سے تشریف لائیں تو وہ یہ کہہ سکیں کہ ان کے حلقہ جات وصولی بجٹ کے مطابق ہو چکی ہے دو ماہ کا عرصہ باقی ہے جو کام کرنے کے لئے کافی ہے پس ہمت اور کوشش سے کام کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز

امسال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے اجتماع کے ایام میں مجلس شوریٰ بھی انشاء اللہ منعقد ہوگی مجلس شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کیا جا رہا ہے ایجنڈا کے لئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۶۲ء مقرر کی گئی ہے جو مجالس یا ارکین کوئی تجاویز بھجوانا چاہیں وہ مقامی مجلس عاملہ کی منظوری سے زیادہ سے زیادہ دس ستمبر تک اپنی تجویز معین الفاظ میں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## نظارت تعلیم کے اعلانات

**گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کوہاٹ روڈ پشاور:** سہ سالہ ڈپلومہ کورس (۱) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (۲) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (۳) آٹو موبائل ٹیکنالوجی یک سالہ پریکٹیکل ٹریننگ، ۱۲۰ سیٹیں ہر ایک ٹیکنالوجی کے لئے ۴۰۔ شرائط میٹرک سائنس و ریاضی۔ عمر ۱/۹/۶۲ کو ۱۵ تا ۲۵۔ پراسپکٹس و فارم درخواست ۶۲ پیسے نقد یا ۹۱ پیسے کا منی آرڈر بھیج کر درخواستیں ۵/۹/۶۲ تک بنام پرنسپل گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ پشاور (پ۔ ٹ ۲۵/۶/۶۲)

**ہیلے کالج آف کامرس لاہور:** مضامین اکاؤنٹنسی۔ آڈیٹنگ بنکنگ ٹرانسپورٹ وغیرہ

وظائف برائے مستحقین۔ انٹرویو بی کام پارٹ ون ۶/۹/۶۲ ایم کام ۱۳/۹/۶۲ انٹرمیڈیٹ (آرٹ۔ سائنس و کامرس) بی کام میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

پراسپکٹس و فارم درخواست ۲۵ پیسے نقد میں دفتر کالج سے درخواستیں معہ پروویژنل و کیریکٹر سرٹیفکیٹ ایک کاپی پاسپورٹ سائز فوٹو ۳/۹/۶۲ و ۹/۹/۶۲ تک بالترتیب بنام پرنسپل۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

# تحریک جدید کا امانت فنڈ

احباب جماعت کو علم ہے کہ تحریک جدید نے امانت فنڈ کھولا ہوا ہے جس کے لئے وقتاً فوقتاً تحریک کی جاتی ہے جو احباب ہمارے پاس فنڈ میں اپنا روپیہ جمع کرواتے ہیں انہیں منجملہ دوسرے فوائد کے ایک ثواب کا ذریعہ بھی ہے جو کسی اور جگہ جمع کرنے میں انہیں حاصل نہیں ہوتا اس لئے تحریک فنڈ میں جمع کر دینے میں ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق بنتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے، کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں"

حضور فرماتے ہیں:-

"ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع کرائے"

حضور کے ارشاد کی تکمیل میں آج ہی اپنا کھاتہ امانت تحریک جدید میں کھلوا کر عند اللہ ماجور ہوں آپ کے روپیہ کا انشاء اللہ باقاعدہ حساب رکھا جاوے گا ہر ماہ حساب کی اطلاع آپ کو بھجوائی جائے گی۔ منی آرڈر کا خرچ تحریک جدید خود ادا کرے گی رقم عند الطلب آپ کو فوراً مل سکے گی کراچی اور لاہور کے احباب کو بذریعہ چیک وہاں کے بنکوں سے ادائیگی کا فوری انتظام ہو سکے گا۔ مزید تفصیلات دفتر میں تشریف لا کر حاصل فرمائیں

(افسر امانت تحریک جدید)

## اجتماع اطفال الاحمدیہ

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر کو خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے مربیان اطفال زیادہ سے زیادہ تعداد میں اطفال کو اجتماع میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں اجتماع سے متعلق تفصیلات جلد شائع کر دی جائیں گی۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)

## درخواست دعا

مکرم شیخ ضیاء الحق صاحب انجنیئر ابن محترم شیخ فضل حق صاحب مرحوم (ریلوے گارڈ) نے اپنی طرف سے پچیس روپے اور ایک غیر از جماعت دوست کی طرف سے جن کو ایک مہلک مرض سے اللہ تعالیٰ نے شیخ صاحب کے علاج سے صحت دی پچاسی روپے چندہ تعمیر مسجد دار الرحمت وسطی ربوہ دیا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور دونو کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ شیخ صاحب کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہوں۔

(خاکسار محمد شفیع صدر محلہ دار الرحمت وسطی)

## دعائے مغفرت

میرے پیارے بھائی ریٹائرڈ لیفٹیننٹ خواجہ عبد الرحیم صاحب ولد خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون ۱۹ اگست بروز اتوار علی الصبح حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ چند احباب نماز جنازہ میں شریک ہو سکے احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور غائبانہ نماز جنازہ کی درخواست ہے۔

(خواجہ عبد اللطیف کراچی)

۲- میری اہلیہ امۃ العزیز صاحبہ بنت خان رحمت اللہ خان صاحب آف ملتان چھاؤنی بچہ کی پیدائش کے اٹھارہ دن بعد مورخہ ۷ اگست ۱۹۶۲ء کی رات کو تقریباً ڈیڑھ بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون شادی کو ابھی سوا سال ہی ہوا تھا وفات کے وقت عمر صرف چوبیس سال تھی مرحومہ نیک خلیق اور سلیقہ شعار خاتون تھیں اپنی خداداد قابلیت سے ہمارے خاندان میں آتے ہی سب کے ساتھ گہرے اور دلی مراسم پیدا کر لیے تھے پنجوقتہ نماز کی سختی سے پابند تھیں صدقہ و خیرات کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے مجھے اور دیگر افراد خاندان کو جو یہ صدمہ پہنچا ہے اپنے خاص فضل سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے اور مرحومہ کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

(رفیق احمد جمیل سپروائزر ٹیلیفون ایکسچینج سرگودھا)

۳- میرے ناناجان محترم چوہدری محمد خان صاحب جلال پور ضلع ملتان مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۶۲ء کو مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مرتبہ عطا فرمائے اور پس ماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(اقبال محمود خان ۱۴۵/ھ پیپلز کالونی لائل پور)

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

**نمبر ۱۳۲۹** :- میں محمد محسن احمدی ولد غلام حسین صاحب قوم شیخ پیشہ کنٹریکٹر تعمیرات عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاک خانہ یادگیر ضلع گلبرگہ صوبہ میسور اسٹیٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد تقریباً ایک صد پچاس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط المرقوم ۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء

العبد:- محمد محسن احمدی

گواہ شد:- بشیر الدین احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر۔

گواہ شد:- مولوی فیض احمد صاحب مبلغ سلسلہ یادگیر ۳۱-۳-۶۲

**نمبر ۱۳۲۸** :- میں بشیر الدین ولد قاری محمد عثمان صاحب مرحوم قوم ... پیشہ ملازمت خانگی عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاک خانہ یادگیر ضلع گلبرگہ شریف صوبہ علاقہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ ۲۸/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

اس وقت میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں البتہ میں کارخانہ بیڑی سازی یادگیر میں ملازم ہوں جس میں مجھ کو ماہوار ۱۲۵/- روپیہ مشاہرہ ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کو ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اور یہی میرا چندہ حصہ آمد ہوگا اضافہ آمد کی صورت میں ۱/۱۰ حصہ کی تناسب سے حصہ آمد اضافہ ادا کروں گا۔ البتہ یہ میری وصیت ہے کہ بوقت وفات جو میری جائداد ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور یہ اختیار دیتا ہوں کہ وہ میری جائداد سے ۱/۱۰ حصہ کی حد تک رقم وصول کرسکتی ہے۔ فقط

العبد بشیر الدین ایاس اینڈ برادرز بیڑی فیکٹری یادگیر

گواہ شد:- محمد اسمٰعیل فاضل وکیل یادگیر

گواہ شد:- سید نعمت اللہ عزری طالب علم بی کام عثمانیہ یونیورسٹی حال مقیم یادگیر۔

## ۱۔ سینٹرل سپیریئر سروسز اگزیمینیشن کلاس

اگلی ٹرم ۱۷/۹/۶۲ تا ۱۵/۱۲/۶۲ بمقام لاہور۔ داخلہ ۳/۹/۶۲ سے۔ فیس پوری ٹرم ۵۰-۹۰ روپے برائے لازمی مضامین۔ بصورت اختیاری مضامین فیس دس روپے ماہوار فی مضمون۔ سہولت لائبریری موجود۔ گنجائش ہوسٹل محدود۔ امیدواران ایڈوانس سی ایس ایس اگزیمینیشن کلاس یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور سے رابطہ پیدا کریں (پ۔ ٹ ۲۶/۶۲)

## ۲۔ توسیع معیاد برائے فارم داخلہ

اکتوبر میں ہونے والے سپلیمنٹری امتحان میٹرک کے لئے فارم داخلہ دینے کی آخری تاریخ بعد توسیع ۶/۹/۶۲ مقرر ہوئی ہے۔ (پ۔ ٹ ۲۸/۶۲)

## ۳۔ کلرک سٹیٹ بنک آف پاکستان

تنخواہ ۹۰-۵-۱۰۰-۷½-۱۷۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۵۵

گرانی الاؤنس۔ سواری امکان الاؤنس حسب قواعد۔ تحریری امتحان۔ انٹرویو

شرائط: کم از کم میٹرک فرسٹ ڈویژن عمر ۶/۹/۶۲ کو ۱۸ تا ۲۲

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۸/۹/۶۲ تک بنام مینیجر سٹیٹ بنک آف پاکستان پوسٹ بکس ... لاہور۔ فارم واپسی لفافہ بھیجکر طلب کریں۔ (پ۔ ٹ ۲۶/۶۲) (ناظر تعلیم)

**تصحیح** (۱) الفضل مورخہ ۲۲/۶۲ میں ... پر ایک وصیت نذیر محمد صاحب ولد غلام احمد صاحب موصی کی شائع ہوئی ہے جس کا اصل نمبر وصیت ۱۳۲۱ ہے لیکن غلطی سے ۱۳۲۷ شائع ہوگیا ہے (۲) ۲۱/۶۲ کے الفضل میں وصیت ۱۳۳۵ شائع ہوئی ہے۔ وصیت کنندہ کا نام ولی محمد نہیں بلکہ دی محمد ہے (V. Mohammad) احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

# تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن مخلصین نے پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد چندہ دے کر حصہ لیا ہے۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۴۹۱۔ مکرم شیخ نور الحق صاحب محلہ دار البرکات ربوہ — ۵/۰۰

۴۹۲۔ مکرم حکیم محمد یعقوب صاحب گگو ضلع منٹگمری — ۵/۰۰

۴۹۳۔ احباب جماعت احمدیہ پیران غائب ضلع ملتان بذریعہ مکرم بشارت احمد صاحب — ۱۰/۰۰

۴۹۴۔ ماسٹر عبد الواحد صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول باٹھ ضلع لاہور — ۸/۰۰

۴۹۵۔ احباب جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ بذریعہ مکرم سید لال شاہ صاحب — ۸/۸۰

۴۹۶۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب پنشنر ربوہ — ۱۰/۰۰

۴۹۷۔ احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب — ۹/۰۰

۴۹۸۔ ״ ״ ״ کھیانہ ضلع گجرات بذریعہ مکرم محمود احمد صاحب — ۸/۰۰

۴۹۹۔ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب ملکوال ضلع گجرات — ۸/۰۰

۵۰۰۔ مکرم ڈاکٹر حاجی جنود اللہ صاحب سرگودھا شہر — ۵/۰۰

۵۰۱۔ احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ بذریعہ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب — ۱/۰۰

۵۰۲۔ مکرم رشید احمد صاحب بدوملہی رشید بوٹ ہاؤس گول بازار ربوہ — ۰۰

۵۰۳۔ احباب جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ مکرم بابو محمد عالم صاحب — ۰۰

۵۰۴۔ مکرم چوہدری نادر علی صاحب محلہ دار النصر ربوہ — ۰۰

۵۰۵۔ مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب ربوہ — ۰۰

۵۰۶۔ مکرم حکیم حشمت اللہ صاحب گھوگھیاٹ میانوالی ضلع سرگودھا — ۰۰

۵۰۷۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب لادھن ضلع دادو (سندھ) — ۰۰

۵۰۸۔ احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بذریعہ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب — ۳۱/۰۰

۵۰۹۔ ״ ״ ״ قائد آباد ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم عبد الرشید صاحب — ۰۰

۵۱۰۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سرائے عالمگیر ضلع گجرات — ۳۱/۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# تصحیح و اعلان چندہ مساجد ممالک بیرون

الفضل مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۶۲ء کے صفحہ نمبر ۶ پر مندرجہ اعلان بابت چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں سہواً لکھا گیا ہے کہ نومولود شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ کا نواسہ ہے۔ نومولود دراصل مکرم فضل الرحمٰن صاحب پراچہ کا نواسہ ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)


## الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

## ایک اوورسیر کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کی عمارات کی تعمیر اور مرمت وغیرہ کے لئے ایک اوورسیر کی ضرورت ہے۔ سند یافتہ اوورسیر کو ترجیح دی جائے گی۔ البتہ تجربہ کار اور ریٹائرڈ اوورسیر بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان یہ بھی تحریر فرمادیں۔ کہ وہ کم از کم کس قدر تنخواہ لیں گے۔

(ناظر دیوان)

## ہر انسان کے لئے ایک ضروری پیغام

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد

# سرکاری افسروں کو بدعنوان ملازموں کے خلاف سخت کاروائی کرنیکی ہدایت

## نئی انتظامی اصلاحات کے باعث سیاسی تبدیلیوں سے ترقیاتی سرگرمیاں متاثر نہیں ہونگی

مری ۲۹ اگست - صدر محمد ایوب خاں نے سرکاری افسروں [illegible] بدعنوانی کا قلع قمع کرنے کی تلقین کرتے ہوئے انہیں اپنے ماتحت رشوت خور ملازموں کے خلاف سخت کاروائی کرنے کی ہدایت کی ہے آپ نے نئی انتظامی اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے سرکاری افسروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے اختیارات صرف عوام کی بھلائی اور بہبود کے لئے استعمال کریں۔

آپ کل صبح یہاں مغربی پاکستان کے ڈویژنل کمشنروں کی دو روزہ کانفرنس کا افتتاح کر رہے تھے جس کی صدارت صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں کر رہے ہیں کانفرنس میں تمام ڈویژنل کمشنر اور صوبائی حکومت کے بعض محکموں کے سیکرٹری بھی شریک تھے۔ صدر ایوب نے کہا کہ ملک کی انتظامیہ کی نئے سرے سے تنظیم کی گئی ہے تاکہ ترقیاتی سرگرمیاں سیاست سے متاثر نہ ہوں۔ انتظامی اصلاحات ماضی کے تلخ تجربات کا نتیجہ ہیں۔ آپ نے بتایا کہ نئی انتظامی اصلاحات انقلابی نوعیت کی ہیں۔ منصوبہ بندی اور ترقیاتی سرگرمیوں کو حکومت کے روزمرہ انتظامی کنٹرول سے آزاد کر دیا گیا ہے اس مقصد کے لئے ایک منصوبہ بندی کمیشن قائم کیا گیا ہے۔ جو خود مختار ادارہ ہے۔ اسی طرح پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن واپڈا اور زرعی ترقیاتی کارپوریشنیں قائم کی گئی ہیں۔

صدر ایوب نے نئے آئین کا ذکر کرتے ہوئے کہا جس طرح ایک ننھے بچے کی پوری طرح نگہداشت کی جاتی ہے اور بڑی بے چینی سے اس کا خیال رکھا جاتا ہے آئین کے بارے میں یہی حال عوام کا ہے۔ آپ نے کہا نئے آئین پر بعض لوگوں نے تنقید کی ہے جو توقع کے مطابق ہے لیکن مسرت کی بات یہ ہے کہ باشعور طبقوں کو اس امر کا احساس ہو گیا ہے کہ ملک میں صرف صدارتی نظام ہی کامیاب ہو سکتا ہے۔ صدر ایوب نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا میں نے بارہا اعلان کیا ہے کہ اگر آئین کی بعض دفعات کیلئے ایسی ترامیم پیش کی جائیں جو معقول ہوں اور دانشمندی پر مبنی ہوں تو ان ترامیم کا خیر مقدم کیا جائے گا لیکن یہ کہنا کہ میں نے کمزوری کی بنا پر آئین میں ترامیم پر رضامندی کا اظہار کیا ہے اگر ایسی ترامیم پیش کی جائیں جو ملک کے لئے واقعی مفید ثابت ہو سکتی ہوں تو انہیں نہ اپنانا حماقت ہوگی۔ صدر مملکت نے یقین دلایا کہ آئین میں

## لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

یا دشمن حقیقت یہ ہے کہ پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام اسلامی ممالک میں لا اکراہ فی الدین کے قرآنی اصول پر حکومت قائم ہونی چاہیئے اور اگر سیاسی دینی پارٹیوں کو پاکستان میں پنپنے کا موقع دیا گیا تو یہ غریب ملک سیاسی دینی پارٹیوں کا مینار بابل بن جائیگا اور ملکی اسمبلیاں محض مختلف دینی فرقوں کی خانہ جنگی کے میدانوں میں تبدیل ہوجائینگی اور ملکی اور قومی ترقی کے تمام منصوبے شل ہو کر رہ جائیں گے۔ کیونکہ وزارتیں ملکی اور قومی فلاح کے نقطۂ نظر سے قابل لوگوں کو نہیں دی جائیں گی بلکہ ہر ایک فرقہ کے مذہبی رہنماؤں کو عطا ہوں گی اور یہ مذہبی رہنما اسمبلیوں میں عقایدی جھگڑوں کے سوا اور کوئی کام سرانجام نہیں دے سکیں گے اور اسمبلیوں میں وہی کچھ ہوگا جو آج مختلف مذہبی فرقے ملک کی فضا مسموم کرنے کے لئے باہر کر رہے ہیں۔

الغرض اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی ایک عظیم اور خطرناک فتنہ ہے جس کو چاہیئے کہ حکومت خود اپنے پورے زور سے مٹا دے ورنہ یہ مرض بڑھتا چلا جائے گا اور ہو سکتا ہے کہ بالکل لاعلاج ہو کر ملک و قوم کی تباہی کا باعث ہو۔

## جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں جماعت اور فرسٹ ایر بی۔ اے (پاس کورس) کا داخلہ مندرجہ ذیل تاریخوں سے شروع ہوگا۔

درخواستیں مجوزہ فارم برمعہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ارسال کریں۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین میں بی۔ اے (آنرز) کا بھی انتظام ہے۔

انگلش - ریاضی - عربی - اسلامیات

گیارہویں کلاس کا داخلہ یکم ستمبر سے دس ستمبر تک
بی اے فرسٹ ایر کا داخلہ ۵ ستمبر سے ۱۵ ستمبر تک
انٹرویو صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک

قابل طالبات کے لئے وظائف اور فیس معافی کی مراعات۔ باہر سے آنے والی طالبات کے لئے ہوسٹل کا انتظام موجود

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

# حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد

## زیورک سے لندن واپس تشریف لے گئیں

زیورک (بذریعہ تار) مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مورخہ ۲۵ اگست کو زیورک میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر ہونے والی سوئٹزرلینڈ کی سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد مورخہ ۲۷ اگست کو لندن واپس تشریف لے گئیں سوئٹزرلینڈ میں آپ کی تشریف آوری اللہ تعالےٰ کے ایک عظیم الشان فضل اور احسان کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی تشریف آوری کو اہل سوئٹزرلینڈ کے نومسلم احمدی احباب کے ازدیاد ایمان خیر و برکت و سعادت کا موجب بنائے اور اس سرزمین کو اسلام کے نور سے منور کر کے اسے جلد از جلد محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل کرے۔ آمین۔

# ہفتہ تحریک جدید ——— ۲ ستمبر تا ۹ ستمبر

تحریک جدید کی آخری سہ ماہی کا ہفتہ ۲ ستمبر تا ۹ ستمبر لوکل انجمن ربوہ منا رہی ہے۔ تمام احباب سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب طریق سے منایا جائے۔ اس سلسلہ میں مورخہ ۹/۶۲/۳ بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک جلسہ بھی منعقد ہوگا۔ جس میں تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے عظیم الشان کارناموں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر مستفید ہوں۔

(جنرل سیکرٹری تحریک جدید۔ لوکل انجمن ربوہ)

## ربوہ کا موسم

ربوہ ۲۹ اگست - گزشتہ رات یہاں تین بجے شدید بارش ہوئی جو کافی دیر جاری رہی ہے — آج صبح بھی مطلع ابر آلود ہے۔ اور موسم خوشگوار ہے۔

## ربوہ میں آج بھی بجلی بند رہی

ربوہ ۲۹ اگست (۹ بجے صبح) یہاں بجلی کی رَو بالعموم بار بار بند ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اہل شہر کو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آج بھی گزشتہ رات ساڑھے تین بجے بجلی بند ہو گئی اور اب جبکہ صبح ۹ بجے ہیں بجلی کی رَو ابھی تک بحال نہیں ہوئی ہے

## چین اگلے سال ایٹمی تجربہ کر سکے گا

ٹوکیو ۲۹ اگست جاپان کے دفاعی بیورو کے ڈائرکٹر نے توقع ظاہر کی ہے کہ کمیونسٹ چین آئندہ سال سے قبل اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کرنے کے قابل نہیں ہوگا۔ چین کو اپنی فوج کے لئے ایٹمی اسلحہ تیار کرنے میں کافی وقت لگے گا۔ جس پر اخراجات بھی بہت اٹھیں گے آپ نے فرانس کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا۔ اگرچہ فرانس ایٹمی دھماکوں کے تجربے کر چکا ہے۔ مگر اب تک وہ اسلحہ تیار نہیں کر سکا

## مصر نے عرب لیگ چھوڑ دی

لندن ۲۹ اگست۔ قاہرہ ریڈیو کی ایک اطلاع کے مطابق متحدہ عرب جمہوریہ (مصر) نے عرب لیگ کی رکنیت ختم کر دی ہے۔ ریڈیو نے متحدہ عرب جمہوریہ کے عرب لیگ سے نکلنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔

## تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں نئے سال کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہیگا۔ داخل ہونے والے طلبہ معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ و داخلہ فارم اپنے گارڈین کی معیت میں پیش ہوں۔

(پرنسپل)

* صرف ایسی ترامیم کروں گا جن کے بارے میں میرا خیال ہو کہ یہ واقعی ملک کے مفاد میں ہیں۔ صدر ایوب نے کہا بعض لوگ آئین کو منسوخ کرنا چاہتے ہیں۔ درحقیقت ایسے لوگوں کی خواہش ہے کہ ملک میں کوئی آئین سرے سے نہ ہو*

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲)

(ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ اے۔ ایل ایل۔ بی)
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔